تاریخ ________ دن ________

33165/33 خالد جاوید

کیا پاکستان کے معاشی مسائل کا حل نجکاری ہے؟

A۔ تحریری خاکہ

1. تعارف

2. پاکستان میں صورت حال

3. نجکاری کی وجوہات

3.1 بدعنوانی

3.2 اقربا پروری

3.3 مسلسل خسارہ

3.4 عالمی دباؤ

4. نجکاری کے اثرات

4.1 مثبت اثرات

4.1.1 بہتر کارکردگی

4.1.2 حکومتی مسائل میں کمی

4.1.3 معیار میں بہتری

4.2 منفی اثرات

4.2.1 بے روزگاری میں اضافہ

4.2.2 اجارہ داری

4.2.3 پسماندہ علاقوں پر عدم توجہ

5. حاصل کلام

Champion

دستخط معلم / معلمہ ________

تاریخ: ــــ/ــــ/ــــ

نجکاری سے مراد خسارے میں جانے والے حکومتی اداروں کو پرائیویٹ افراد یا تنظیموں کے حوالے کرنے کا عمل ہے تاکہ خسارے سے بچا جاسکے اور ان اداروں کی کارکردگی کو بہتر بنایا جائے۔ لیکن یہ سوال ہمیشہ سے قابل غور رہا ہے اور رہے گا کہ تمام اختیارات اور صلاحیتوں کے باوجود اگر حکومت ایک ادارے کو نہیں چلا پارہی تو چند افراد یا ادارہ اسکو بہتر طور پر کیسے چلائے گا؟

پاکستان میں 1970 کی دہائی میں ذوالفقار علی بھٹو کی حکومت نے بہت سے پرائیویٹ اداروں کو سرکاری تحویل میں لیا تاکہ ان سے سرکاری سرپرستی میں بہتر کام لیا جاسکے مگر یہ پالیسی کامیاب نہ ہوسکی اور رفتہ رفتہ اداروں کی نجکاری کا عمل شروع کیا گیا۔ اس وقت حکومت تعلیم، صحت، PIA اور ریلوے سمیت دیگر اداروں کی نجکاری کی منصوبہ بندی کر رہی ہے جس سلسلے میں عوام میں بے چینی پائی جاتی ہے۔

یقیناً یہ بات سوچنے کی ہے کہ آخر وہ کیا وجوہات ہیں کہ حکومت نجکاری جیسے عمل سے اپنی سیاسی مخالفت کو بڑھا رہی ہے۔ ذیل میں اس سلسلے کی اہم وجوہات ہیں۔

بدعنوانی شروع سے ہی پاکستان کا ایک مسئلہ رہا ہے اس نے نہ صرف اداروں کو کھوکھلا کیا

ہے بلکہ قابل افراد کی حوصلہ شکنی بھی ہوتی رہتی ہے جس کے باعث ذہین افراد اور دماغ اپنی صلاحیتیں وہاں صرف کرنے پر مجبور ہوتے ہیں جہاں انکو زیادہ مالی فوائد اور ترقی کے مواقع ملیں۔

اقربا پروری کے

باعث پڑھے لکھے نوجوان اعلیٰ عہدوں پر تعینات نہیں ہو پاتے جس کے باعث ادارے نااہل لوگوں کے ہاتھوں میں آ کر گراوٹ کا شکار ہوتے ہیں۔

حکومتی اداروں کے

مسلسل خسارے میں جانے نے حکومت کو بجٹ خسارے کی جانب مائل کیا ہے۔ اداروں کی جانب سے پیداوار میں کمی اور ملازمین کی اجرت اور پنشن کی رقم میں ہر سال اضافے نے بجٹ خسارہ میں ہر سال اضافہ کیا ہے اور حکومت کو یہ کڑوا گھونٹ پینے پر مجبور کیا ہوا۔

پاکستان ہر سال

خسارے کا بجٹ بناتا ہے اور اس خسارے کو پورا کرنے کے لیے غیر ملکی امداد اور قرض لینے کی ضرورت بڑھتی ہے۔ بجٹ میں ایک بڑی رقم قرض لینے اور اس پر سود کی واپسی پر خرچ ہوتی ہے۔ مالیاتی اداروں کی جانب سے اس صورت حال پر قابو پانے کے لیے مسلسل دباؤ ڈالا جا رہا ہے جو کہ بجٹ خسارے کی ایک اہم وجہ ہے۔

جہاں نجکاری کو حکومت کی جانب سے وقت کی ضرورت
کہا جا رہا ہے وہاں اس سے بہت سے مثبت و
منفی اثرات پیدا ہوتے ہیں۔ نجکاری کے مثبت اثرات
ذیل میں ہیں:

اداروں کے پرائیویٹ افراد کے حوالے میں
آنے کے بعد وہ اسکو ذاتی دلچسپی کے باعث منافع
بخش ادارہ میں تبدیل کرنے کی کوشش کریں گے جس سے
اداروں کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا اور انفرادی اور اجتماعی کارکردگی
بہتر ہوگی۔

حکومت کے اوپر سے ایک نقصان میں جانے
والے ادارے کا بوجھ کم ہوگا اور وہ بہتر طریقے سے اپنی
توجہ قانون سازی، انتظامی بہتری اور معاشرتی
بہبود سمیت دہشت گردی کے خاتمے پر مرکوز کر
سکے گی۔

زیادہ بہتر کارکردگی دکھانے کی لگن اور زیادہ
منافع کے حصول کی خواہش کی بدولت پرائیویٹ تنظیم اپنی
اشیاء پیداوار کی اعلیٰ کوالٹی، کم قیمت اور بہتر
معیار پر خصوصی توجہ دے گی۔ بہتر اور عالمی معیار کی
اشیاء کو برآمد کرنے سے زرمبادلہ کے حصول میں ممکن ہو
جہاں نجکاری کے بہت سے فوائد
ہیں وہاں اس کے کچھ منفی اثرات بھی
ہیں جن میں سے چند درج ذیل ہیں۔

ایک منافع کی خواہش رکھنے والا ادارہ کم افرادی
قوت سے زیادہ کام لے کر پیداوار بڑھانے پر توجہ
دیتا ہے تاکہ لاگت کم سے کم آئے۔ نجکاری کے باعث
نہ صرف افراد کے بے روزگار ہونے کا خدشہ ہے بلکہ
جدید مشینری کے استعمال کے باعث مستقبل میں ملازمتوں
کے مواقع بھی کم ہوں گے۔

حکومتی عمل دخل نہ ہونے کے
باعث کچھ اداروں کی جانب سے اجارہ داری کا خطرہ بھی
مسلسل رہتا ہے کیونکہ پیداوار پر کنٹرول کے باعث وہ من
پسند قیمت مقرر کرنے کے قابل بن جاتے ہیں۔ اس
سے عوام کو بہت سے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو کہ
حکومت پر بداعتمادی کا باعث ہے۔ اس اجارہ داری کے
باعث ہمارے ملک میں آٹے اور چینی جیسے بحران آتے
رہتے ہیں۔

دور دراز کے علاقے جن کے افراد کم تعلیم یافتہ
ہونے کے باعث غیر تکنیکی معاشی سرگرمیوں میں حصہ
لیتے ہیں ان لوگوں کے لیے نوکری کے مواقع کم ہو جائیں
گے اس کے علاوہ ان علاقوں میں ~~سہولیات~~ سہولیات
کم ہونے کے باعث وہاں فیکٹریاں لگانا بھی عام افراد
کی بس سے باہر ہے۔ نجکاری کے باعث ان علاقوں
کے عوام اور وہ علاقے نظر انداز ہو جائیں گے اور
اس سے نہ صرف فی کس آمدنی میں کمی آئے گی بلکہ ان علاقوں
کے عوام میں حکومت کے خلاف غم و غصہ بھی پیدا ہو گا۔

الغرض اس تمام بحث سے ثابت ہوتا ہے کہ نجکاری ایک سود مند عمل ہے مگر اس کو چند اداروں تک محدود ہونا چاہیے۔ نجکاری کے وقت نفع اٹھا وصول ہوا میں ملازمت پیشہ افراد کے تحفظ اور دور دراز علاقوں کے افراد کا بھی تحفظ کرنا ضروری ہے۔ اہم ملکی اداروں کو کسی صورت بھی کسی شعبے کے حوالے نہ کیا جائے بلکہ قابل افراد کو تعینات کر کے ان کی کارکردگی کو بہتر بنایا جائے تاکہ عوام کی صحیح معنوں میں فلاح ہو سکے۔ الغرض نجکاری مسائل کا حل نہیں بلکہ مسائل کے حل کے لیے اقدامات میں سے ایک قدم ہے۔